روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 24/اگست 2006ء 28 رجب 1427 ہجری 24 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 189

غضب الٰہی کے مورد

آنحضرت ﷺ ایک دفعہ خانہ کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے کہ بعض مخالفین نے اونٹ کی اوجھڑی لاکر حالت سجدہ میں آپ پر ڈال دی۔ نماز کے بعد رسول اللہؐ نے ان کے نام لے کر بددعا کی اور یہ سارے لوگ جنگ بدر میں قتل کئے گئے اور ان کی لاشیں گرمی کی وجہ سے متعفن ہوگئی تھیں۔ ان میں ابوجہل، عتبہ، شیبہ، امیہ اور عقبہ شامل تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الجھاد باب الدعاء علی المشرکین حدیث نمبر 2717 و کتاب المغازی باب دعاء النبی علی کفار حدیث نمبر 3665)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھنا چاہئے کہ خداتعالیٰ اپنی طرف سے بندہ پر کوئی مصیبت نہیں ڈالتا۔ بلکہ وہ انسان کے اپنے ہی برے کام اس کے آگے رکھ دیتا ہے۔

پھر اسی اپنی سنت کے اظہار میں خدائے تعالےٰ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔............

یعنی اے بدکارو! گمراہو! سہ گوشہ سایہ کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ جو سایہ کا کام نہیں دے سکتیں اور نہ گرمی سے بچا سکتی ہیں۔ اس آیت میں تین شاخوں سے مراد قوت سبعی اور بہیمی اور وہمی ہے۔ جو لوگ ان تینوں قوتوں کو اخلاقی رنگ میں نہیں لاتے اور ان کی تعدیل نہیں کرتے۔ ان کی یہ قوتیں قیامت میں اس طرح پر نمودار کی جائیں گی کہ گویا تین شاخیں بغیر پتوں کے کھڑی ہیں اور گرمی سے بچا نہیں سکتیں۔ اور وہ گرمی سے جلیں گے۔ پھر ایسا ہی خدائے تعالےٰ اپنی اسی سنت کے اظہار کے لئے بہشتیوں کے حق میں فرماتا ہے:۔............

یعنی اس روز تو دیکھے گا کہ مومنوں کا یہ نور جو دنیا میں پوشیدہ طور پر ہے۔ ظاہر ظاہر ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔

اور پھر ایک اور آیت میں فرماتا ہے:۔............

یعنی اس دن بعض منہ سیاہ ہو جائیں گے اور بعض سفید اور نورانی ہو جائیں گے اور پھر ایک اور آیت میں فرماتا ہے:۔............

یعنی وہ بہشت جو پرہیزگاروں کو دیا جائے گا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک باغ ہے۔ اس میں اس پانی کی نہریں ہیں جو کبھی متعفن نہیں ہوتا اور نیز اس میں اس دودھ کی نہریں ہیں جس کا کبھی مزہ نہیں بدلتا۔ نیز اس میں شراب کی نہریں ہیں جو سراسر سرور بخش ہیں جس کے ساتھ خمار نہیں۔ نیز اس میں اس شہد کی نہریں ہیں جو نہایت صاف ہے جس کے ساتھ کوئی کثافت نہیں۔ اس جگہ صاف طور پر فرمایا کہ اس بہشت کو مثالی طور پر یوں سمجھ لو۔ کہ ان تمام چیزوں کی اس میں ناپیدا کنار نہریں ہیں۔ وہ زندگی کا پانی جو عارف دنیا میں روحانی طور پر پیتا ہے۔ اس میں ظاہری طور پر موجود ہے۔ اور وہ روحانی دودھ جس سے وہ شیرخوار بچہ کی طرح روحانی طور پر دنیا میں پرورش پاتا ہے۔ بہشت میں ظاہر ظاہر دکھائی دے گا۔ اور وہ خدا کی محبت کی شراب جس سے وہ دنیا میں روحانی طور پر ہمیشہ مست رہتا تھا۔ اور اب بہشت میں ظاہر ظاہر اس کی نہریں نظر آئیں گی۔ اور وہ حلاوت ایمانی کا شہد جو دنیا میں روحانی طور پر عارف کے منہ میں جاتا تھا وہ بہشت میں محسوس اور نمایاں نہروں کی طرح دکھائی دے گا اور ہر ایک بہشتی اپنی نہروں اور اپنے باغوں کے ساتھ اپنی روحانی حالت کا اندازہ برہنہ کرکے دکھلا دے گا اور خدا بھی اس دن بہشتیوں کے لئے حجابوں سے باہر آجائے گا۔ غرض روحانی حالتیں مخفی نہیں رہیں گی بلکہ جسمانی طور پر نظر آئیں گی۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 410)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔ (نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

نماز جنازہ

مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کے والد محترم عبدالستار صاحب مورخہ 22۔ اگست کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ جماعت احمدیہ وحدت کالونی نے اسی روز عصر کی نماز کے بعد بیت التوحید میں ان کی نماز جنازہ ادا کی۔ بعد ازاں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا جاچکا ہے۔ مورخہ 24۔ اگست صبح ساڑھے نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ان کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

مکرم حمید اللہ ظفر صاحب

فرینکفورٹ جرمنی میں
اولڈ بوائز ٹی آئی کالج ربوہ کی ایک یادگار تقریب

12 جون 2006ء کی شام فرینکفورٹ شہر کے ایک خوبصورت ہال میں اولڈ بوائز تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے شرکت فرمائی اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ ایک سال قبل حضور انور کی منظوری سے اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا تھا۔ ایک ایگزیکٹو کمیٹی قائم کی گئی جس کے صدر مکرم پروفیسر حمید احمد خان صاحب منتخب ہوئے پچھلے سال ایک اجلاس اسی ہال میں منعقد ہوا تھا۔ امسال بھی ایک اجلاس رکھا گیا جس میں بہت سے طلبا نے شرکت کی اور پرانی یادوں کو تازہ کیا۔ حضور انور کو اس اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی جسے حضور انور نے از راہ شفقت قبول فرمایا۔ آپ ایک گھنٹے کے لئے تشریف لائے آپ کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد پروگرام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم عثمان ابراہیم صاحب نے کی بعد ازاں مکرم اسحاق اطہر خان صاحب نے کالج کی یاد میں ایک دلچسپ نظم پڑھی۔ صدر ایسوسی ایشن پروفیسر حمید احمد خان صاحب نے ویب سائیٹ کا تعارف پیش کیا۔ مکرم عرفان احمد خان صاحب نے اس اجلاس کی غرض و غایت بیان کی اور پرانی یادوں کی ایک مختصر جھلک پیش کی اور کالج کی تاریخ کے بعض اہم واقعات بیان کئے کالج کب اور کن کن بلڈنگز میں قائم رہا کون سی اہم شخصیات کو پرنسپل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ مشفق اساتذہ کرام کا ذکر خیر ہوا پچھلے سال بھی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تشریف لائے اسی طرح مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم عبدالسمیع صاحب نون اور مکرم نصیر احمد ایڈووکیٹ جو کالج کے اولڈ طالب علم ہیں یہاں شامل ہوئے تھے کل 60 پرانے طالب علم اس مجلس میں شامل ہوئے تھے۔ 9 رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں آیا تھا۔ جنہوں نے آئین بنایا ویب سائیٹ کھولی اس کمیٹی کے آٹھ اجلاس ہوئے۔ اب ہر سال اجلاس ہوا کرے گا۔ اپنے بعض احباب کا ذکر کیا جو کالج کی تقریبات میں آتے رہے ان میں دانشور صحافی شاعر ادیب اور تعلیم سے منسلک اہم شخصیات ہائی کورٹ کے جج اور سپریم کورٹ کے جج بھی شامل ہیں ٹی آئی کالج کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ملک کے کونے کونے سے بلاتمیز مذہب طالب علم پڑھنے کے لئے آتے تھے اسی طرح ایسے طالب علم جو کالج خرچ بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے ان کی مدد کی گئی۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور نے تقریباً بارہ منٹ خطاب کیا۔ حضور انور نے تشہد، تعوذ کے بعد فرمایا کالج کی اولڈ بوائے ایسوسی ایشن کے آج کے اجتماع میں ویب سائٹ کے ذریعہ پرانی یادوں کا تذکرہ ہوا ہے۔ عرفان صاحب نے بھی بعض تاریخی یادوں کا ذکر کیا ہے۔ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جب سکول کی بنیاد رکھی تو نظریہ یہ تھا کہ اہل حق کو جو تعلیم سے محروم کیا جاتا ہے اور سیکولر تعلیم کی مخالفت ہو رہی تھی ان احساسات کو بدلا جائے۔ حضرت مصلح موعود جب سکول پڑھتے تھے تو قادیان میں سکول بھی نہ تھا۔ آپ ساتھ کے گاؤں میں پڑھنے کے لئے جاتے اور کھانا ساتھ لے کر جاتے۔ ایک دفعہ کلیجی کا سالن ساتھ لے کر گئے اور جب کھانے لگے تو ساتھ بیٹھے ایک طالب علم نے جو ہندوؤں کے زیر اثر تھا کہہ دیا کہ ایہہ ماس کھاندے نے۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب یہ بات پیش کی گئی تو آپ نے فرمایا یہ صرف ماس کھانے کا سوال نہیں۔ یہ دینی روایات کا سوال ہے۔ چنانچہ آپ نے قادیان میں سکول کا اجراء کیا تا کہ بہتر رنگ میں دینی تعلیمات کو سامنے رکھ کر تعلیم حاصل کی جا سکے۔ دینی تعلیمات کو دنیوی تعلیم کے ساتھ پڑھا جائے اور لوگوں کو یہ بتایا جائے کہ سائنس اور مذہب ایک ہی ہیں۔ فرمایا کہ اس زمانے میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کو بھی دیکھا ہے وہ بھی یہی بات کہتے رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ 1908ء میں پروفیسر کلیمنٹ قادیان آئے تو انہوں نے سائنس اور مذہب کے رشتے پر حضرت اقدس مسیح موعود سے سوال کیا۔ جس پر انہیں یہ جواب ملا کہ مذہب ہر علم کو Cover کرتا ہے اور سائنس بھی مذہب کا حصہ ہے۔ بعد میں یہ احمدی بھی ہو گئے۔ فرمایا میں جب نیوزی لینڈ گیا تھا تو ان کی قبر پر دعا کی تھی۔ سمندری طوفانوں کے جو قطرینہ وغیرہ نام آجکل چل رہے ہیں یہ انہوں نے ہی رکھے تھے۔

حضور انور نے ایسوسی ایشن کے ممبران کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کو یاد رکھنا چاہئے کہ احمدیت کی تعلیم کو پہلے نمبر پر رکھنا ہے۔ نظام جماعت پر مکمل طور پر چلنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایسوسی ایشن کے مقاصد میں سے ایک تو یہ ہوگا کہ مستحق طلباء کے لئے ایک فنڈ Raise کیا جائے۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے لیکن اس کے علاوہ اپنے بچوں کو پرانی یادیں بھی بتاتے رہا کریں اور ان مقاصد کی یاد دہانی ان کو کراتے رہا کریں۔ ان میں نظام جماعت کی روح قائم کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ابھی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اعتماد کا ذکر ہوا کہ آپ گھبرایا نہیں کرتے تھے۔ اس وقت یہ حالات تھے کہ اگر کوئی لڑکا محلے میں بھی غلطی کرتا تو طلباء کے سامنے معافی منگوائی جاتی اور سب ان باتوں کو خوشی سے قبول کرتے تھے۔ فرمایا ہمارا مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم پر عمل ہو۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 29 جون 2006ء)

اس کے بعد پر تکلف کھانا پیش کیا گیا۔ کھانے کے بعد حضور انور نے از راہ شفقت تمام اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے ساتھ فوٹو بنانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ایگزیکٹو باڈی نے بھی حضور انور کے ساتھ فوٹو بنوائے۔ اس کے بعد حضور انور بیت السبوح تشریف لے گئے۔ اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رپورٹ فری کوچنگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

۞ محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو چھ ہفتے پر مشتمل فری کوچنگ کلاس ششم تا دہم 17 جون تا 27 جولائی 2006ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ کلاس کا انعقاد نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں ہوا۔ کلاس کا افتتاح مورخہ 17 جون کو ہوا جس میں مکرم مہتمم صاحب مقامی تشریف لائے۔ اس کلاس سے 400 طلباء مستفیض ہوئے اور 25 اساتذہ کو پڑھانے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ تمام اساتذہ نے بھرپور رنگ میں طلباء کو محنت کروائی۔ دوران کلاس طلباء کی گیمز بھی کروائی گئیں۔ کلاس کے اختتام پر پڑھائے گئے سلیبس میں سے طلباء کا امتحان لیا گیا اور اس کا نتیجہ گھروں میں والدین کو بھجوایا گیا۔ پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ مزید برآں ہر کلاس میں سے 10 طلباء ایسے منتخب کئے گئے جو تعلیمی قابلیت، ڈسپلن اور حاضری کے لحاظ سے بہترین تھے۔ اس طرح کل 50 طلباء پر مشتمل ٹرپ سوز و واٹر پارک لاہور لے جایا گیا جس کا تمام خرچ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے برداشت کیا۔ اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 27 جولائی کو نصرت جہاں اکیڈمی کے ہال میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے انہوں نے پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور طلباء کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

(عمر فاروق۔ نگران فری کوچنگ کلاس)

نکاح

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم طاہر احمد ظفر صاحب ابن مکرم منیر احمد ظفر صاحب لندن کا نکاح محترمہ بشریٰ ثمن صاحبہ بنت مکرم شاہد احمد خورشید صاحب وان کے ساتھ بعوض دس ہزار پاؤنڈ حق مہر طے پایا ہے۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 19 مئی 2006ء کو نماز جمعہ کے بعد بیت الذکر ٹورانٹو میں مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے فرمایا۔ مکرم طاہر احمد ظفر صاحب، مکرم شیخ خورشید احمد صاحب، سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے بھتیجے اور مکرم بابو سلامت علی صاحب مرحوم بھاٹی گیٹ لاہور کے پوتے ہیں جبکہ محترمہ بشریٰ ثمن صاحبہ مکرم شیخ صاحب موصوف کی پوتی اور مکرم ملک سعید احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کی نواسی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ بالا رشتوں کو ان کے خاندان کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور انہیں خوشیوں و مسرتوں سے مالا مال زندگی عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف بینکنگ اینڈ فنانس لاہور نے دوسالہ ایم بی اے درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔ (i) بینکنگ اینڈ فنانس (ii) انشورنس اینڈ رسک مینجمنٹ۔ اس پروگرام کیلئے انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ اگست 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 3 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.puhcbf.edu.pk

۞ ایف سی کالج لاہور نے درج ذیل ماسٹرز ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اردو، انگلش اکنامکس، پولیٹیکل سائنس، میتھ میٹکس، بیالوجیکل سائنسز، داخلے کا آغاز 28۔ اگست 2006ء سے ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مصلح موعود کی روایات کی روشنی میں

سیرت حضرت مسیح موعود کے بعض درخشندہ گوشے

مرسلہ: حبیب الرحمٰن زیروی صاحب

عفو اور درگزر

ایک دفعہ آپ کے کچھ مخالف پکڑے گئے تو مجسٹریٹ نے کہا کہ میں اس شرط پر مقدمہ چلاؤں گا کہ مرزا صاحب کی طرف سے سفارش نہ آئے کیونکہ اگر انہوں نے بعد میں معاف کر دیا تو پھر مجھے خواہ مخواہ ان کو گرفتار کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مگر دوسرے دوستوں نے کہا کہ نہیں اب انہیں سزا ضرور ہی ملنی چاہئے۔ جب مجرموں نے سمجھ لیا کہ اب سزا ضرور ملے گی تو انہوں نے حضرت صاحب کے پاس آ کر معافی چاہی تو حضرت صاحب نے کام کرنے والوں کو بلا کر فرمایا کہ ان کو معاف کر دو۔ انہوں نے کہا ہم تو اب وعدہ کر چکے ہیں کہ ہم کسی قسم کی سفارش نہیں کریں گے تو حضرت اقدس فرمانے لگے کہ وہ جو معافی کے لئے کہتے ہیں تو ہم کیا کریں۔ مجسٹریٹ نے کہا دیکھا وہی بات ہوئی جو میں پہلے کہتا تھا مرزا صاحب نے معاف ہی کر دیا۔ (خطبات محمود جلد 10 صفحہ 277)

مخالفین کی ایذا رسانی

میں ان لوگوں میں سے ہوں جو نہایت ٹھنڈے دل کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے کانوں سے مخالفین کی گالیاں سنیں اور اپنے سامنے بیٹھا کر سنیں مگر باوجود اس کے تہذیب اور متانت کے ساتھ ایسے لوگوں سے باتیں کرتا رہا۔ میں نے پتھر بھی کھائے اس وقت بھی جب حضرت مسیح موعود پر امرتسر میں پتھر پھینکے گئے اس وقت میں بچہ تھا مگر اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے مجھے حصہ دے دیا۔ لوگ بڑی کثرت سے اس گاڑی پر پتھر مار رہے تھے جس میں حضرت مسیح موعود بیٹھے تھے۔ میری اس وقت چودہ پندرہ سال کی عمر ہوگی گاڑی کی ایک کھڑکی کھلی تھی میں نے وہ کھڑکی بند کرنے کی کوشش کی لیکن لوگ اس زور سے پتھر مار رہے تھے کہ کھڑکی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور پتھر میرے ہاتھ پر لگے۔ پھر جب سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود پر پتھر پھینکے گئے' اس وقت بھی مجھے لگے۔ پھر جب تھوڑا عرصہ ہوا میں سیالکوٹ گیا تو باوجود اس کے کہ جماعت کے لوگوں نے میرے ارد گرد حلقہ بنا لیا تھا' مجھے چار پتھر لگے۔

(انوار العلوم جلد 17 صفحہ 508)

مخالفین کو اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرنے کی دعوت

حضرت مسیح موعود نے اپنے مخالفین کو تحریک کی کہ ایسے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں ہر شخص اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ آپ نے یہ نہیں کیا کہ چونکہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوں اس لئے باقی سب لوگ اپنے اپنے مذہب کی تبلیغ بند کر دیں لیکن اگر آپ کانگرس کی پالیسی اختیار کرتے تو کہتے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں تم سب گونگے ہو جاؤ مگر نہیں آپ نے ایسا نہیں کیا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ باقی لوگوں کو بھی تبلیغ کا ویسا ہی حق ہے جیسا مجھے اس لئے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی بات پیش کرو میں اپنی بات پیش کرتا ہوں اور جب تک یہ طریق پیش نہ کیا جائے امن کبھی نہیں ہو سکتا اور حق نہیں پھیل سکتا۔ دنیا میں کون ہے جو اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتا لیکن جب خیالات میں اختلاف ہو تو ضروری ہے کہ اسے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔

(خطبات محمود جلد 12 صفحہ 418)

ملکہ کو دعوت حق

پہلے زمانوں میں کیا مجال تھی کہ کوئی بادشاہ کو تبلیغ تو کر سکے۔ یہ بہت بڑی گستاخی اور بے ادبی سمجھی جاتی تھی لیکن حضرت مسیح موعود نے ملکہ معظّمہ قیصرہ ہند کو ایک خط لکھا جس میں اسے......کی طرف بلایا اور کہا کہ اگر اسے قبول کر لو گی تو آپ کا بھلا ہوگا۔ یہ سن کر بجائے اس کے کہ ان کی طرف سے کسی قسم کی ناراضگی کا اظہار کیا جاتا اس چٹھی کے متعلق اس طرح شکریہ ادا کیا گیا کہ ہم کو آپ کی چٹھی مل گئی جسے پڑھ کر خوشی ہوئی۔

(الفضل 19/اگست 1916ء)

احمدیت کی برکات

مجھے اپنے بچپن کے زمانہ میں ضلع گجرات کے لوگوں کا یہاں آنا یاد ہے۔ اس وقت سیالکوٹ اور گجرات سلسلہ کے مرکز سمجھے جاتے تھے۔ گورداسپور بہت پیچھے تھا کیونکہ قاعدہ ہے کہ نبی کی اپنے وطن میں زیادہ قدر نہیں ہوتی۔ اس زمانہ میں سیالکوٹ اول نمبر پر تھا اور گجرات دوسرے نمبر پر۔ مجھے گجرات کے بہت سے آدمیوں کی شکلیں اب تک یاد ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ بہت سے اخلاص کی وجہ سے کہ تا وہ بھی حضرت مسیح موعود کے اس الہام کو پورا کرنے والے بنیں کہ یَأْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ. نہ اس وجہ سے کہ انہیں مالی تنگی ہوتی' پیدل چل کر قادیان آتے۔ ان میں بڑے بڑے مخلص تھے جو حضرت مسیح موعود کا قرب رکھتے۔ یہ بھی ضلع گجرات کے لوگوں کا ہی واقعہ ہے جو حافظ روشن علی صاحب مرحوم سنایا کرتے تھے اور میں بھی اس کا ذکر کر چکا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک جماعت ایک طرف سے آ رہی تھی اور دوسری دوسری طرف سے۔ حافظ صاحب کہتے۔ میں نے دیکھا وہ دونوں گروہ ایک دوسرے سے ملے اور رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا۔ تم کیوں روتے ہو؟ وہ کہنے لگے ایک حصہ ہم میں سے وہ ہے جو پہلے ایمان لایا اور اس وجہ سے دوسرے حصہ کی طرف سے اسے اس قدر دکھ دیا گیا اور اتنی تکالیف پہنچائی گئیں کہ آخر وہ گاؤں چھوڑنے پر مجبور ہو گیا پھر ہمیں ان کی کوئی خبر نہ تھی کہ کہاں چلے گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے احمدیت کا نور ہم میں بھی پھیلایا اور ہم جو احمدیوں کو اپنے گھروں سے نکالنے والے تھے خود احمدی ہو گئے۔ ہم یہاں جو پہنچے تو اتفاقاً اللہ تعالیٰ کی حکمت کے ماتحت ہمارے وہ بھائی جنہیں ہم نے اپنے گھروں سے نکالا تھا دوسری طرف سے آ نکلے۔ جب ہم نے ان کو آتے دیکھا تو ہمارے دل اس درد کے جذبہ سے پر ہو گئے کہ یہ لوگ ہمیں ہدایت کی طرف کھینچتے تھے مگر ہم ان سے دشمنی اور عداوت کرتے تھے یہاں تک کہ ہم نے ان کو گھروں سے نکلنے پر مجبور کر دیا آج خدا نے اپنے فضل سے ہم سب کو اکٹھا کر دیا۔

(انوار العلوم جلد 13 صفحہ 86)

درود کی فضیلت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنا اس سے بھی کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے۔ جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو اور آپ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور آپ کی محبت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر درمنثور جلد 6 ص 654)

یہ مُنہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا

جب شہدائے افغانستان پر پتھر پڑتے تھے تو وہ گھبراتے نہیں تھے بلکہ استقامت اور دلیری کے ساتھ ان کو قبول کرتے تھے اور جب بہت زیادہ ان پر پتھر پڑے تو صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید' نعمت اللہ خان صاحب اور دوسرے شہداء نے یہی کہا کہ یا الٰہی! ان لوگوں پر رحم کر اور انہیں ہدایت دے۔ بات یہ ہے کہ جب عشق کا جذبہ انسان کے اندر ہو تو اس کا رنگ ہی بدل جاتا ہے' اس کی بات میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے چہرہ کی نورانی شعاعیں لوگوں کو کھینچ لیتی ہیں۔ مجھے یاد ہے حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں یہاں ہزاروں لوگ آئے اور انہوں نے جب حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو یہی کہا کہ یہ منہ جھوٹوں کا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے ایک لفظ بھی آپ کے منہ سے نہ سنا اور ایمان لے آئے۔

(انوار العلوم جلد نمبر 13 صفحہ 96)

تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں

حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں۔ ایک وہ جو مجھے خدا کا مامور اور مرسل سمجھ کر ایمان لائے۔ دوسرے وہ جو اس لئے ایمان لائے کہ یہ ایک منظّم جماعت ہے' وہ صدر انجمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ تیسرے وہ جو مولوی نور الدین صاحب سے حسن ظن رکھتے تھے اور ان کی وجہ سے جماعت میں داخل ہو گئے۔ پھر فرمایا نجات وہی پا سکتا ہے جسے ایمان عجائز نصیب ہو۔ سچا سمجھ کر وہ مانتا ہے' پھر خواہ جیئے یا مرے' اس ایمان پر قائم رہتا ہے۔

(انوار العلوم جلد نمبر 13 صفحہ 529)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی بنیاد

یہ (تعلیم الاسلام ہائی سکول) حضرت مسیح موعود نے اس لئے قائم فرمایا تھا کہ ہماری جماعت کے بچے ...... کے اثر سے محفوظ رہیں۔ اس سے پہلے ایک آریہ سکول ہوا کرتا تھا اور ایک پرائمری سکول لوئر پرائمری تک ہوتا تھا جو اب بھی ریتی چھلہ کے قریب

موجود ہے۔

سرکاری سکول لوئر پرائمری تک ہوتا تھا اور آریہ سکول میں اس سے اوپر کچھ جماعتیں ہوتی تھیں اس وجہ سے ...... کے لڑکے اس میں داخل ہونے شروع ہو گئے۔ آریہ مدرس ہمیشہ کچھ نہ کچھ باتیں ...... کے خلاف طلباء کے کانوں میں ڈالتے رہتے تھے اور ان کی اطلاع حضرت مسیح موعود کو پہنچتی رہتی۔ اس سے تحریک ہوئی اور اپنا سکول کھولا گیا چونکہ ان دنوں سکولوں کے جاری ہونے کے لئے زیادہ پابندیاں نہ تھیں اس واسطے جلد ہی یہ سکول جاری ہو گیا۔ اس کی عمارت بھی بہت بعد میں بنی۔ پہلے یہ سکول مدرسہ احمدیہ کی موجودہ عمارت میں ہی ہوتا تھا اور صرف وہاں تک تھا جہاں اب درزی خانہ ہے۔ اس وقت اس کے چار کمرے تھے۔

آریہ سکول میں طلباء پر جو اثر ڈالا جاتا تھا وہ تو بالکل ظاہر تھا کہ وہ خاص طور پر ہندو مذہب کی تبلیغ کرتے تھے لیکن سرکاری پرائمری سکول میں بھی آریہ مدرس ...... پر حملے کرتے رہتے تھے۔ اس پرائمری سکول میں مَیں بھی کچھ عرصہ پڑھا ہوں۔ ان دنوں کا ایک واقعہ مجھے اب بھی خوب یاد ہے کہ ایک دن جب میرا کھانا آیا جس میں کلیجی کا سالن تھا تو اسے دیکھ کر ایک طالب علم نے حیرانی سے اپنی انگلی دانتوں میں دبا لی اور کہا یہ تو ماس ہے اور اس کا کھانا حرام ہے۔ اگرچہ آخر میں وہ شخص احمدی ہؤا اور مخلص احمدی ہؤا مگر اس وقت اس نے بڑی حیرانی کا اظہار کیا۔ بہرحال سرکاری سکول میں بھی اس قسم کا اثر ڈالا جاتا تھا۔

(الفضل 3/اگست 1935ء ص5)

مہمان خانہ

قادیان آنے والوں کی مہمان داری کا بوجھ اٹھانا اور پھر اپنے مظلوم مہاجر بھائیوں کے اخراجات برداشت کرنا ایک حیرت انگیز بات ہے۔ سینکڑوں آدمی دونوں وقت جماعت کے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے اور بعض غرباء کی دوسری ضروریات کا بھی انتظام کرنا پڑتا تھا۔ ہجرت کر کے آنے والوں کی کثرت اور مہمانوں کی زیادتی سے مہمان خانے کے علاوہ ہر ایک گھر مہمان خانہ بنا ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے گھر کی ہر ایک کوٹھڑی ایک مستقل مکان تھا جس میں کوئی نہ کوئی مہمان یا مہاجر خاندان رہتا تھا' غرض بوجھ انسانی طاقت برداشت سے بہت بڑھا ہؤا تھا۔ ہر صبح جو چڑھتی اپنے ساتھ تازہ ابتلاء اور تازہ ذمہ داریاں لاتی اور ہر شام جو پڑتی اپنے ساتھ تازہ ابتلاء اور تازہ ذمہ داریاں لاتی مگر ''اَلَیْسَ اللّٰہُ'' کی نسیم سب فکروں کو خس و خاشاک کی طرح اڑا کر پھینک دیتی اور وہ بادل جو ابتداء سلسلہ کی عمارت کی بنیادوں کو اکھاڑ کر پھینک دینے کی دھمکی دیتے تھے تھوڑی ہی دیر میں رحمت اور فضل کے بادل ہو جاتے اور ان کی ایک ایک بوند کے گرتے وقت ''اَلَیْسَ اللّٰہُ'' کی ہمت افزا آواز پیدا ہوتی۔

(دعوت الامیر۔ انوارالعلوم جلد 7 صفحہ 565)

حفاظت الٰہی کا معجزہ

ایک مثال حفاظت الٰہی کی میں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں سے پیش کرتا ہوں کنورسین صاحب جو لاء کالج لاہور کے پرنسپل ہیں ان کے والد صاحب سے حضرت صاحب کو بڑا تعلق تھا حتّٰی کہ حضرت مسیح موعود کو کبھی روپیہ کی ضرورت ہوتی تو بعض دفعہ ان سے قرض بھی لے لیا کرتے تھے ان کو بھی حضرت صاحب سے بڑا اخلاص تھا۔ جہلم کے مقدمہ میں انہوں نے اپنے بیٹے کو تار دی تھی کہ حضرت مسیح موعود کے طرف سے وکالت کریں۔ اس اخلاص کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے ایام جوانی میں جب وہ اور حضرت مسیح موعود مع چند اور دوستوں کے سیالکوٹ میں اکٹھے رہتے تھے حضرت مسیح موعود کے کئی نشانات دیکھے تھے چنانچہ ان نشانات میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات آپ دوستوں سمیت سو رہے تھے کہ آپ کی آنکھ کھلی اور دل میں ڈالا گیا کہ مکان خطرہ میں ہے۔ آپ نے سب دوستوں کو جگایا اور کہا کہ مکان خطرہ میں ہے اس میں سے نکل چلنا چاہئے سب دوستوں نے نیند کی وجہ سے پرواہ نہ کی اور یہ کہہ کر سو گئے کہ آپ کو وہم ہو گیا ہے مگر آپ کا احساس برابر ترقی کرتا چلا گیا آخر آپ نے پھر ان کو جگایا اور توجہ دلائی کہ چھت میں سے چرچراہٹ کی آواز آتی ہے مکان خالی کر دینا چاہئے انہوں نے کہا معمولی بات ہے ایسی آواز بعض جگہ لکڑی میں کیڑا لگ جانے سے آیا ہی کرتی ہے۔ آپ ہماری نیند کیوں خراب کرتے ہیں مگر آپ نے اصرار کیا کہ اچھا آپ لوگ میری بات مان کر ہی نکل چلیں آخر مجبور ہو کر وہ لوگ نکلنے پر رضامند ہوئے۔ حضرت صاحب کو چونکہ یقین تھا کہ خدا میری حفاظت کے لئے مکان گرنے کو روکے ہوئے ہے اس لئے آپ نے انہیں کہا کہ پہلے آپ نکلو پیچھے میں نکلوں گا۔ جب وہ نکل گئے اور بعد میں حضرت صاحب نکلے تو آپ نے ابھی ایک ہی قدم سیڑھی پر رکھا تھا کہ چھت گر گئی۔ دیکھو آپ انجینئر نہ تھے کہ چھت کی حالت کو دیکھ کر سمجھ لیا ہو کہ گرنے والی ہے نہ چھت کی حالت اس قسم کی تھی نہ آواز ایسی تھی کہ ہر اک شخص اندازہ لگا سکے کہ یہ گرنے کو تیار ہے علاوہ ازیں جب تک آپ اصرار کر کے لوگوں کو اُٹھاتے رہے اس وقت تک چھت اپنی جگہ پر قائم رہی اور جب تک آپ نہ نکل گئے تب تک بھی نہ گری مگر جونہی کہ آپ نے پاؤں اُٹھایا چھت زمین پر آ گری یہ امر ثابت کرتا ہے کہ یہ بات کوئی اتفاقی بات نہ تھی بلکہ اس مکان کو حفیظ ہستی اس وقت تک روکے رہی جب تک کہ حضرت مسیح موعود جن کی حفاظت اس حفیظ کے مدنظر تھی اس مکان سے نہ نکل آئے۔ پس صفت حفیظ کا وجود ایک بالارادہ ہستی پر شاہد ہے اور اس کا ایک زندہ گواہ ہے۔

(ہستی باری تعالیٰ۔ انوارالعلوم جلد نمبر 6 صفحہ 324)

غیبی مدد

حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) ایک مرتبہ امرتسر سے آرہے تھے بٹالہ کے راستہ میں دھوپ تھی، سخت تکلیف تھی، یکہ میں بیٹھنے لگے (ریل نہیں تھی) تو ایک اور آدمی جو ہندو تھا وہ کود کر پہلے اندر جا بیٹھا اور اپنے موٹاپے سے تمام یکہ کو اندر سے روک لیا۔ اب حضرت صاحب کو دھوپ میں بیٹھنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے فوراً ایک بادل بھیج دیا جو امرتسر سے لے کر بٹالہ تک برابر آپ کے سر پر سایہ کرتا آیا۔

(الفضل 17 جون 1914ء)

کرتہ پر سرخ چھینٹے پڑنے کا معجزہ

ایک دفعہ آپ نے رؤیا میں دیکھا کہ میں خدا کے سامنے کچھ کاغذات لے کر گیا ہوں اور ان کو خدا کے سامنے پیش کیا ہے۔ خدا نے ان پر دستخط کرتے وقت قلم چھڑکا ہے اور اس کے قطرے میرے کپڑوں پر پڑے ہیں۔ حضرت صاحب کو جب یہ کشف ہؤا اس وقت مولوی عبداللہ صاحب سنوری آپ کے پاؤں دبا رہے تھے۔ دباتے دباتے انہوں نے دیکھا کہ حضرت صاحب کے ٹخنے پر سرخ رنگ کا چھینٹا پڑا ہے جب اس کو ہاتھ لگایا تو وہ گیلا تھا جس سے وہ حیران ہوئے کہ یہ کیا ہے؟ میں نے ان سے سوال کیا تھا کہ کیا آپ کو خیال نہ آیا کہ یہ چھینٹے غیر معمولی نہ تھے بلکہ کسی ظاہری سبب کے باعث تھے انہوں نے کہا مجھے اس وقت خیال آیا تھا اور میں نے ادھر ادھر اور چھت کی طرف دیکھا تھا کہ شاید چھپکلی کی دم کٹ گئی ہو اور اس میں سے خون گرا ہو مگر چھت بالکل صاف تھی اور ایسی کوئی علامت نہ تھی جس سے چھینٹوں کو کسی اور سبب کی طرف منسوب کیا جا سکتا۔ اس لئے جب حضرت صاحب اٹھے تو اس کے متعلق میں نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے پہلے تو ٹالنا چاہا لیکن پھر ساری حقیقت سنائی۔

(تقدیر الٰہی۔ انوارالعلوم جلد چہارم صفحہ 510)

الہام کی تائید

موجودہ زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو سُرخی کے چھینٹوں والا کشف دکھایا گیا تو سُرخی کے چھینٹے نہ صرف آپ کی قمیص پر پائے گئے بلکہ ایک قطرہ میاں عبداللہ صاحب سنوری کی ٹوپی پر بھی آ گرا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے اس نشان میں اُن کو بھی شریک کر لیا۔ اِسی طرح ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں مجھے بتایا گیا کہ آج رات حضرت مسیح موعود پر یہ الہام نازل ہؤا ہے۔ کہ اِنِّی مَعَ الْاَفْوَاجِ (.)۔ صبح حضرت مسیح موعود نے اشاعت کے لئے اپنے الہامات لکھ کر دیئے تو اتفاقاً آپ کو یہ الہام لکھنا یاد نہ رہا۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ مجھے تو آج رات ایک فرشتہ نے بتایا تھا کہ آپ کو یہ الہام ہوا ہے کہ اِنِّی مَعَ الْاَفْوَاجِ (.)۔ مگر آپ نے جو الہامات لکھے ہیں اُن میں اس کا کہیں ذکر نہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ٹھیک ہے مجھے یہ الہام ہوا تھا مگر لکھنا یاد نہیں رہا۔ پھر آپ اندر سے اپنے الہامات کی کاپی اٹھا لائے اور مجھے فرمایا کہ دیکھو اس میں مَیں نے یہ الہام درج کیا ہوا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اُس الہام کو بھی اخبار میں شائع کروا دیا۔ اب دیکھو ادھر ایک الہام حضرت مسیح موعود پر نازل ہوا ہے اور اُدھر اللہ تعالیٰ مجھے بھی بتا دیتا ہے کہ ان الفاظ میں آپ پر الہام نازل ہوا ہے اور صبح معلوم ہوتا ہے کہ بات بالکل درست تھی۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 116-115)

آگ سے ہمیں مت ڈراؤ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے 1903ء میں جب ایک شخص عبدالغفور نے جو اسلام سے مرتد ہو کر آریہ ہو گیا تھا اور اس نے اپنا نام دھرم پال رکھ لیا تھا ''ترک اسلام'' نامی کتاب لکھی۔ تو حضرت خلیفہ اوّل نے اس کا جواب لکھا۔ جو ''نورالدین'' کے نام سے شائع ہوا۔ یہ کتاب روزانہ حضرت مسیح موعود کو سنائی جاتی تھی۔ جب دھرم پال کا یہ اعتراض آیا کہ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ ٹھنڈی ہوئی تھی تو دوسروں کے لئے کیوں نہیں ہوتی اور اس پر حضرت خلیفہ اوّل کا یہ جواب سنایا گیا کہ اس جگہ ''نار'' سے ظاہری آگ مراد نہیں بلکہ مخالفت کی آگ مراد ہے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس تاویل کی کیا ضرورت ہے۔ مجھے بھی خدا تعالیٰ نے ...... کہا ہے اگر لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ آگ کس طرح ٹھنڈی ہوئی تو وہ مجھے آگ میں ڈال کر دیکھ لیں کہ آیا میں اس آگ میں سے سلامتی کے ساتھ نکل آتا ہوں یا نہیں۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کی وجہ سے حضرت خلیفہ اول نے اپنی کتاب ''نورالدین'' میں یہی جواب لکھا اور تحریر فرمایا کہ:

''تم ہمارے امام کو آگ میں ڈال کر دیکھ لو۔ یقیناً خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اسے اس آگ سے اسی طرح محفوظ رکھے گا۔''

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص614)

ترک سفیر کو نصائح

جب بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود زندہ تھے ایک ترکی سفیر یہاں آیا۔ ترکی حکومت کو مضبوط بنانے کے لئے اس نے مسلمانوں سے بہت سا چندہ لیا اور جب اس نے جماعت احمدیہ کا ذکر سُنا تو قادیان بھی آیا۔ حسین کامی اس کا نام تھا حضرت مسیح موعود سے اس کی گفتگو ہوئی اس کا خیال تھا کہ مجھے یہاں سے زیادہ مدد ملے گی حضرت مسیح موعود نے اس کا وہ احترام کیا جو ایک مہمان کا کرنا چاہیے پھر کچھ مذہبی گفتگو بھی ہو گئی حضرت مسیح موعود نے اسے کچھ نصائح کیں کہ دیانت و امانت پر قائم رہنا چاہئے لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہئے اور فرمایا کہ رومی سلطنت ایسے ہی لوگوں کی شامتِ

اعمال سے خطرہ میں ہے کیونکہ وہ لوگ جو سلطنت کی اہم خدمات پر مامور ہیں اپنی خدمات کو دیانت سے ادا نہیں کرتے اور سلطنت کے سچے خیر خواہ نہیں بلکہ اپنی طرح طرح کی خیانتوں سے اس اسلامی سلطنت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سلطانِ روم کی سلطنت کی اچھی حالت نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اس کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا اور میرے نزدیک ان حالتوں کے ساتھ انجام اچھا نہیں ۔ اور ترکی گورنمنٹ کے شیرازہ میں ایسے دھاگے ہیں جو وقت پر ٹوٹنے والے اور غداری سرشت ظاہر کرنے والے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جب یہ نصیحتیں کیں تو اس سفیر کو بہت بُری لگیں۔ کیونکہ وہ تو اس خیال کے ماتحت آیا تھا کہ میں سفیر ہوں اور یہ لوگ میرے ہاتھ چومیں گے اور میری کسی بات کا انکار نہیں کریں گے۔ حضرت مسیح موعود نے جب اس سے یہ کڑوی کڑوی باتیں کیں کہ تم حکومت سے بڑی بڑی تنخواہیں وصول کر کے اس کی غداری کرتے ہو تمہیں تقویٰ وطہارت سے کام لے کر اسلامی حکومت کو مضبوط کرنا چاہئیے تو وہ یہاں سے بڑے غصّہ میں گیا۔

(روزنامہ الفضل 3 ستمبر 1935ء)

مخالفت بھی ہدایت کا موجب ہو جاتی ہے

جب مخالفت ترقی کرتی ہے تو جماعت کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے اور جب مخالفت بڑھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائیدات اور نصرتیں بھی بڑھ جاتی ہیں اسی لئے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جب کوئی دوست یہ ذکر کرتے کہ ہمارے ہاں بڑی مخالفت ہے تو آپ فرماتے یہ تمہاری ترقی کی علامت ہے۔ جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں جماعت بھی بڑھتی ہے کیونکہ مخالفت کے نتیجہ میں کئی ناواقف لوگوں کو بھی سلسلہ سے واقفیت ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ اُن کے دل میں سلسلہ کی کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور جب وہ کتابیں پڑھتے ہیں تو صداقت اُن کے دلوں کو موہ لیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک دفعہ ایک دوست حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ کی بیعت کی۔ بیعت لینے کے بعد حضرت مسیح موعود نے اُن سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کس نے تبلیغ کی تھی وہ بے ساختہ کہنے لگے۔ مجھے تو مولوی ثناء اللہ صاحب نے تبلیغ کی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے حیرت سے فرمایا وہ کس طرح؟ وہ کہنے لگے میں مولوی صاحب کا اخبار اور اُن کی کتابیں پڑھا کرتا تھا اور میں ہمیشہ دیکھتا کہ ان میں جماعت احمدیہ کی شدید مخالفت ہوتی تھی۔ ایک دن مجھے خیال آیا کہ میں خود بھی تو اس سلسلہ کی کتابیں دیکھوں کہ ان میں کیا لکھا ہے اور جب میں نے ان کتابوں کو پڑھنا شروع کیا تو میرا سینہ کھل گیا اور میں بیعت کے لئے تیار ہو گیا۔ تو مخالفت کا پہلا فائدہ

باقی صفحہ 6 پر

انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

ہائیڈروپانک (Hydroponic) جدید طریقہ زراعت

فصلوں کی پیداوار میں اضافہ اور کئی انقلابی تبدیلیاں لانے والی تکنیک

ذرا تصور کریں کہ اگر آپ سارا سال ہر قسم کی فصلیں اگا سکتے ہوں۔ اور وہ بھی بہت چھوٹی جگہوں پر۔ جیسے ایک کمرے کے اندر۔ اور پیداوار بھی حیران کن۔ ایک کھلی جگہ کی بجائے اتنی ہی ایک کمرہ نما جگہ کے اندر 20 گنا زیادہ پیداوار! پھر سب سے بڑی بات یہ کہ یہ سب کچھ مٹی اور زمین کا استعمال کئے بغیر۔ اور موسم بدلنے اور خراب ہونے کی پریشانی سے بھی نجات۔ نیز بغیر کیڑے مار ادویات کا سپرے کئے فصلیں کیڑوں اور جراثیم سے بھی محفوظ۔ یہ سب کچھ اب ممکن ہے۔ اور وہ ہے ''ہائیڈرو پانکس'' کی بدولت۔ ''ہائیڈرو پانکس'' ایک خاص قسم کے گرین ہاؤس (عموماً شیشے سے بنی ہوئی ایک کمرہ نما جگہ جہاں پودوں کی ضرورت کے مطابق ماحول اور درجہ حرارت مہیا کیا جاتا ہے۔) کے اندر مٹی اور زمین کا استعمال کئے بغیر پودوں اور فصلوں کی کاشت کا نام ہے۔

''ہائیڈروپانکس'' کا لفظ یونانی زبان سے نکلا ہے۔ جس میں ''ہائیڈرو'' کا مطلب ہے 'پانی' اور 'پونوس' کا مطلب ہے 'پانی میں محنت کرنا'۔

''ہائیڈروپانکس'' کا لفظ پہلے پہل 1930ء میں منظر عام پر آیا۔ وسیع تر مفہوم کے لحاظ سے ''ہائیڈرو پانکس'' سے مراد ایک ایسی جگہ پر پودوں کا اگانا ہے جہاں مٹی اور زمین کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دوسرے لفظوں میں 'ہائیڈروپانکس' عام طریقہٴ کاشت یعنی مٹی میں بیج بونے کے برعکس ایک طریقہ ہے۔ یا یوں کہہ لیں کہ اس کا متبادل ہے۔ اس تکنیک کا لب لباب یہ ہے کہ اس میں پودے کی نشوونما کے لئے مٹی استعمال کئے بغیر پانی اور چند مخصوص غذائی اجزاء سے تیار کردہ ایک طاقتور محلول (جو پودے کی غذائی ضرورت کے عین مطابق ہوتا ہے) میں رکھ کر پودے کو نشوونما دی جاتی ہے۔ جب پودے کو ہر وہ چیز میسر آ جائے جو اسے بڑھوتی کے لئے چاہئے اور پھر وہ عین اس وقت پر میسر آ جائے جب اس کی ضرورت ہو اور اجزاء کا توازن بھی صحیح ہو تو ظاہر ہے کہ پودا عام حالات کی نسبت زیادہ متوازن طریق پر، مضبوطی اور تیزی کے ساتھ پروان چڑھے گا۔ عمدہ ذائقے کا حامل ہوگا اور زیادہ عرصہ تک محفوظ کئے جانے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ زیادہ غذائیت والا بھی ہوگا۔ اور روایتی طریق پر کاشت کردہ پودوں، فصلوں، پھولوں اور سبزیوں کی نسبت ہر لحاظ سے بہتر ہوگا۔

''ہائیڈروپانکس'' کے اصول پر ہر وہ چیز کاشت کی جاسکتی ہے جو روایتی طریقہٴ زراعت میں مٹی میں بوئی جاتی ہے۔ دیکھنا صرف یہ ہے کہ پودے کو مہیا کئے جانے والا کیمیائی محلول ٹھیک وقت پر مہیا ہو۔ اتنی مقدار میں مہیا ہو جو پودے کی غذائی ضرورت کے عین مطابق ہو نیز سیدھا جڑوں میں سرایت کرے۔ دنیا کے مختلف حصوں میں یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ ''ہائیڈروپانکس'' کے ذریعے کاشت کئے جانے والے پودے یا فصلیں روایتی طریق پر کاشت کئے جانے واے پودوں یا فصلوں کے مقابلے میں کئی گنا بہتر پیداوار دیتے ہیں۔

''ہائیڈروپانکس'' سسٹم کی چند خصوصیات نہایت دلچسپ اور اہمیت کی حامل ہیں۔ مثلاً یہ کہ

1۔ اس سسٹم کے تحت کاشت کی جانے والی فصلیں روایتی طریقے پر مٹی میں بوئی جانے والی فصلوں کے مقابلے میں فی مربع میٹر پیداوار کے حساب سے کہیں زیادہ پیداوار کی حامل ہیں۔

2۔ اس میں عام طریق کے مقابلے میں پانی تیس گنا کم استعمال ہوتا ہے۔

3۔ ''ہائیڈروپانک'' سسٹم میں چونکہ ایک خاص وزن کی مقدار میں خوراک اور درجہٴ حرارت دے کر فصل حاصل کی جاتی ہے۔ اس لئے ہر قسم کی فصل ہر قسم کے علاقے میں کاشت ہو سکتی ہے۔ اصل چیز غذائی محلول ہے کہ وہ درست ہو اور فصل کی ضرورت کے مطابق درجہٴ حرارت مہیا کر دیا جائے۔

4۔ اس سسٹم میں زمین کے غذائی اجزاء کو برقرار رکھنے کی غرض سے یکے بعد دیگرے مختلف قسم کی فصلیں کاشت کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ مٹی اور زمین کا استعمال نہ ہونے کے باعث مٹی کے غذائی اجزاء میں کمی کا مسئلہ ہی سرے سے ختم ہو جاتا ہے۔

5۔ موسم یا آب و ہوا کی تبدیلی کی بحث ہی نہیں اٹھتی۔ کیونکہ اس سسٹم میں پودے گرین ہاؤس میں `Indoor` اگائے جاتے ہیں۔

6۔ ''ہائیڈروپانک'' طریقہٴ زراعت میں ایک فصل سارا سال کاشت کی جاسکتی ہے۔

7۔ مخصوص مہیا کردہ حالات میں فصلوں میں خود رو جڑی بوٹیوں کے پیدا ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔ نہ ہی جراثیم اور کیڑے مکوڑوں کا۔

8۔ مصنوعی روشنی کے ذریعے مخصوص درجہٴ حرارت مہیا کرنے کی تکنیک سے ان علاقوں میں بھی پودے اور فصلیں کاشت کئے جاسکتے ہیں جہاں روشنی کی کمی ہوتی ہے۔

9۔ ''ہائیڈرو پانکس'' کے اصول پر عمل کرتے ہوئے مستقبل قریب میں کم ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کم زمین اور وسائل کو استعمال کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کر سکیں گے۔ اور جراثیم کش ادویات کا استعمال نہ ہونے کے برابر رہ جائے گا اور پانی کی بھی بہت بچت ہوگی۔

10۔ اس سسٹم پر عمل کرتے ہوئے فضا بھی زیادہ صاف رکھی جاسکے گی۔ کیونکہ روایتی طریقہ میں جراثیم کش ادویات پانی اور فضا میں مل کر کئی مسائل پیدا کرتی ہیں۔

بہت سارے ترقی پذیر ممالک اپنی اقتصادی اور صنعتی ترقی کے لئے زراعت پر انحصار کرتے ہیں۔ چونکہ ان میں سے اکثر ممالک کی اقتصادیات کے لئے زراعت ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس لئے زرعی پیداوار میں کمی بیشی، قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور کاروباری حالات ان ملکوں کی اقتصادیات پر غیر معمولی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ صنعتی ترقی کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کے باوجود ترقی پذیر ممالک کا زیادہ انحصار زراعت پر ہی رہے گا۔ اور جدید مشینری رفتہ رفتہ روایتی طریقہ زراعت کی جگہ لے لے گی۔ یوں یہ مشینری ترقی پذیر ممالک کو جدید آلات سے استفادہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ خوراک پیدا کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت ترقی پذیر ممالک میں زرعی شعبے کی توجہ زیادہ سے زیادہ خوراک پیدا کرنے، بہتر روزگار کے مواقع تلاش کرنے، زرمبادلہ کمانے، سرمایہ محفوظ کرنے اور مشینوں سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی طرف ہے۔

ہم نے یورپی مماک میں خصوصاً ہالینڈ میں زرعی پیداوار کی کثرت کے بارے میں سنا ہے۔ اور انہی تکنیکوں کو استعمال کرنے کے بارے میں مشرق وسطیٰ سے متعلق بھی سنا ہے جہاں ''ہائیڈروپانکس'' کے اصول پر صحرا کی شدید آب وہوا میں، مٹی کی کم صلاحیت اور پانی کی کمی کے باوجود اچھی پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ''ہائیڈروپانکس'' عوام کی سطح پر صارف کے نقطۂ نظر سے بھی بین الاقوامی طور پر کافی شہرت حاصل کر چکا

ہے۔ گزشتہ چار سال سے ہالینڈ میں ''ہائیڈرو پانکس'' روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکا ہے۔ نسلاً بعد نسلٍ ''ہائیڈرو پانکس'' کے اصول پر اگائے جانے والے پھول ہالینڈ کی برآمدات میں سے ایک نہایت اہم فصل کے طور پر شمار کئے جاسکتے ہیں۔ ہالینڈ کے اپنے بعض مخصوص زرعی مسائل ہیں۔ جنہیں ''ہائیڈرو پانک'' طریقہ زراعت کی مدد سے نہایت عمدگی سے حل کیا گیا ہے۔ دراصل سینکڑوں سال سے معروف روایتی طریقۂ زراعت جس میں پھولوں، سبزیوں اور پھلوں وغیرہ کو کاشت کیا جاتا ہے، کی وجہ سے زمین میں کئی قسم کی نباتاتی بیماریاں پیدا ہوگئی ہیں۔ لمبی، اندھیری، ٹھنڈی اور نم آلود سردی کا موسم ہالینڈ میں کسانوں کو مجبور کردیتا ہے کہ وہ جدید ترین تحقیق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدید ''گرین ہاوزز'' (Greenhouses) میں مصنوعی روشنی اور حرارت کا سہارا لیتے ہوئے کاشتکاری کریں۔ یوں کاشتکاری کے لئے وقت بھی کئی گنا زیادہ مل جاتا ہے۔ اور تقریباً سارا سال ہی یہ عمل جاری رہتا ہے۔

جدید ترین کمپیوٹرائزڈ زرعی تکنیک اور آلات کی مدد سے فصلوں کی پیداوار کے لحاظ سے ہالینڈ کے کسان آج دنیا بھر میں تکنیکی اور پیداواری لحاظ سے اول نمبر پر ہیں۔ وہاں جدید زرعی تکنیک پر مبنی زرعی آلات کے حصول کے لئے کثیر سرمایہ خرچ کیا جا رہا ہے۔ اور ''ہائیڈرو پانکس'' پر پہلے سے بڑھ کر خرچ کرنا اس لحاظ سے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے کہ فصلوں کی بڑھوتی کی رفتار، حاصل شدہ جنس کی مقدار اور معیار پر نمایاں اثر پڑا ہے اور بہتری آئی ہے۔ ہالینڈ ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن اس کے باوجود پھولوں کی پیداوار اور برآمدات میں تمام دنیا سے آگے ہے۔ ان کامیابیوں میں سے بیشتر کا سہرا ''ہائیڈرو پانکس'' کے اصول پر مبنی زراعت کے سر ہے۔ جدید ذرائع کو اپنانے کے باعث وہاں کے کسان ہمیشہ مقابلے کی فضا میں رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے آگے سے آگے بڑھنے کی جستجو میں رہتے ہیں۔ اور عام آدمی اور صارف کے نقطۂ نظر سے زرعی پیداوار کے اہداف کو اپنا مقصد بنا کر کام کرتے ہیں۔ ان کی ترقی کا راز جدید ترین تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے بہترین سے بہترین چیز کا پیدا کرنا ہے۔ البتہ خام مال کے مہنگا ہونے، مزدوروں کی تنخواہیں زیادہ ہونے اور سردیوں کے موسم میں ایندھن کی غیر معمولی طور پر بڑھتی ہوئی ضرورت کے باعث بعض مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس کے باوجود تکنیکی میدان میں وہ نہایت سرعت کے ساتھ جدید ترین طریق ہائے زراعت کو اپنانے کے لئے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔ انہوں نے چھوٹے پیمانے پر ایک مخصوص علاقے میں کسانوں کے ایک مخصوص گروپ کی طرف سے ایک ہی فصل پیدا کرنے کا منصوبہ بھی بنا رکھا ہے۔ اس طرح وہ ایک دوسرے کے ''گرین ہاوزز'' (Greenhouses) کا دورہ کر کے تکنیک کو مزید بہتر بنانے اور مسائل کم کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ یہ بات جہاں انفرادی طور پر کسان کو بہتر فصل حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے وہاں قومی طور پر وہ ایک مضبوط برآمد کنندہ ملک کے طور پر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

امریکہ میں بھی کسان اب بڑے پیمانے پر ''ہائیڈرو پانکس'' طریقہ زراعت کو اپنا رہے ہیں۔ بڑے بڑے فارم اور کمپنیاں اس تکنیک سے خوب منافع کما رہی ہیں۔ اور ٹیکساس، ایریزونا، کولوراڈو اور یُوٹا کے علاقوں نیز کینیڈا اور میکسیکو میں بھی اس طریق پر بہت بہتر زرعی پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں اب تک قائم ہونے والی صنعت امریکہ میں ''ہائیڈرو پانکس'' کے لئے نہایت خوش آئند ثابت ہوسکتی ہے۔ جیسا کہ ذکر کیا جاچکا ہے۔

ہائیڈرو پانکس کی تکنیک بعض روایتی مسائل جیسے پانی کی کمی، پیداواری غذائی خواص کے لحاظ سے مٹی کا میسر نہ آنا، کاشت کے موسم کا چھوٹا ہونا، بہت زیادہ گرمی یا سردی اور کم روشنی سے نمٹنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان کا تقریباً ایک لاکھ اسی ہزار مربع کلومیٹر علاقہ آبپاشی کی سہولت حاصل کرتا ہے۔ اور تقریباً 28 فیصد قابل کاشت ہے۔ پاکستان کو اپنے اچھے موسم کے سبب ''ہائیڈرو پانکس'' کی تکنیک سے فائدہ اٹھانے سے کئی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ اور سردی کے موسم میں کاشتکاری خوب کی جاسکتی ہے۔ جس کا نتیجہ سارا سال ہی کاشتکاری کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ اور فصل سارا سال ہی مہیا ہوسکتی ہے۔ جہاں تک لیبر (Labour) کا مسئلہ ہے تو وہ تو آسانی سے مہیا ہے۔ کاروباری حالات کے لحاظ سے دیکھا جائے تو جغرافیائی لحاظ سے پاکستان نہایت اہمیت کے حامل خطے میں واقع ہے۔ جہاں ایک طرف مشرق وسطیٰ اور ممالک یورپ قریب ہی واقع ہیں۔ اور دوسری طرف مشرق بعید۔

''ہائیڈرو پانکس'' کی ٹیکنالوجی زراعت کے حالات میں نہایت تیزی کے ساتھ تبدیلی لا رہی ہے۔ اور پاکستان میں ایک کمپنی ''بائیو بلٹز'' (Bioblitz) اس سلسلے میں جدید ترین ٹیکنالوجی کو بروئے کار لا رہی ہے۔ ''رَوات'' کے مقام پر آزمائشی گرین ہاؤس سارا سال کاشتکاری کے تجربے کے لحاظ سے بہترین ثابت ہونے کی امید ہے۔ وہاں یہ تجربہ ٹماٹر کی فصل پر کیا جارہا ہے۔ اور امید کی جارہی ہے کہ تازہ بہ تازہ، کیڑے مکوڑوں سے پاک بہترین کوالٹی کی حامل ٹماٹر کی فصل سارا سال مہیا ہوسکے گی۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہوگیا تو بڑے سائز کے ''گرین ہاوزز'' (Green Houses) بنائے جائیں گے۔ تا آئندہ زیادہ اور صحت مند غذا مہیا ہوسکے۔

(مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.bioblitz.biz

(روزنامہ ڈان ''سپلیمنٹ'' 28 اپریل 2006ء)

☆☆☆

سر ہم نے جھکایا

اندھیری رات میں اک نور آیا
زمانے کی پلٹ دی جس نے کایا
جہاں ہر بات پر ہوتا تھا جھگڑا
وہاں رہنا محبت سے سکھایا
اندھیری رات کے فتنوں سے جلدی
خدا نے نوع انساں کو بچایا
وہ کیسا دور تھا زریں پیارا
مگر دنیا نے اب اس کو بھلایا
ہے انساں بن گیا اب پھر درندہ
زمانہ عود کر ویسا ہی آیا
بلاتا ہے جو قرآں کی طرف اب
زمانے کو کبھی اچھا نہ بھایا
عدو نے گالیاں دے کر ستایا
خدا نے نعمتیں دے کر رجھایا
عدو کا ظلم جب حد سے بڑھا تو
خدا کے در پہ سر ہم نے جھکایا
خدا فریاد سنتا ہے ہماری
اسی نے معجزہ ہر پل دکھایا
ترا کیسے کروں میں شکر یا رب
دیئے بے انت تو نے ہیں عطایا
خدا نے نعمتیں دینے کی خاطر
بوقت نیم شب مجھ کو جگایا
دعائے نیم شب میں جب بھی رویا
خدا نے گود میں اپنی بٹھایا
نہاں جب ہو گئے یار نہاں میں
خدا نے ہم کو ہر شر سے بچایا
کسی مظلوم کی آہ و بکا نے
نہ جانے عرش کا پایہ ہلایا
خداوندا رہے الدار محفوظ
ترا وعدہ ہے اے رب البرایا
بھٹکتا ہی رہے گا اس جہاں میں
وہ جس نے خون ناحق ہے بہایا
نہیں ملتا سکوں اس کو کبھی بھی
ہو جس نے قوم صادقؔ کو ستایا

ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

(بقیہ صفحہ 5)

یہ ہوتا ہے کہ اس سے الٰہی سلسلہ کو ترقی حاصل ہوتی ہے اور کئی لوگوں کو ہدایت میسر آجاتی ہے۔ پھر دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائید اور نصرت کے نشانات ظاہر ہونے لگ جاتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 487)

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک بڑے ادیب جو محاورات اردو کی کتاب بھی چالیس جلدوں میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتے تھے اور جس کا کچھ حصہ نواب صاحب رامپور نے شائع بھی کرایا تھا، قادیان حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے آئے۔ حضرت مسیح موعود نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کو سلسلہ کی تبلیغ کس نے کی؟ انہوں نے کہا مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے۔ بچپن کی وجہ سے مجھے اس جواب پر بڑی حیرت ہوئی اور جب حضرت مسیح موعود نے پوچھا کہ کس طرح؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں نے جب مولوی محمد حسین صاحب کی تحریریں پڑھیں تو مجھے ان میں اس قدر غصہ اور دیوانگی نظر آئی کہ جب تک حقیقی خطرہ سامنے نہ ہو اس وقت تک وہ غصہ اور دیوانگی پیدا نہیں ہوسکتی۔ (خطبات محمود جلد 14 ص 71,70)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61478 میں ملک امتیاز الحق

ولد ملک انوارالحق قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔4 مرلہ مکان واقع لاہور کینٹ مالیتی-/800000 روپے کا حصہ جس میں ہم چار بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر 1 محمد بلال اعوان ولد محمد اختر اعوان گواہ شد نمبر 2 محمد اختر اعوان ولد چوہدری عبدالستار مرحوم

مسل نمبر 61479 میں امتہ الجمیل

زوجہ محمد اختر اعوان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 122 گرام۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 محمد اختر اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد بلال اعوان ولد محمد اختر اعوان

مسل نمبر 61480 میں شیخ خالد محمود

ولد شیخ محمد عظیم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ خالد محمود گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 61481 میں نصرت بلقیس

زوجہ قمر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 285 گرام مالیتی -/3420 یورو۔2۔حق مہر -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بلقیس گواہ شد نمبر 1 قمر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالجلیل ولد قمر احمد

مسل نمبر 61482 میں رضیہ ثمینہ شاد

زوجہ داؤد احمد شائد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً-/176000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ ثمینہ شاد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 61483 میں سید عزیز احمد

ولد سید ولی محمد قوم سید پیشہ گھڑی ساز عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔2۔زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع مانانوالہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 فاروق حسن ولد محمد طفیل

مسل نمبر 61484 میں جمیلہ اختر سلیم

زوجہ عبدالماجد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6 ر ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ ضلع بدین اندازاً-/300000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1650 یورو۔3۔حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ اختر سلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 61485 میں مبین احمد بلوچ

ولد محمد شریف بلوچ قوم بلوچ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی 6/7 لاکھ۔2۔نقد رقم -/2600000 روپے۔3۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبین احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان گواہ شد نمبر 2 احسان الحق ولد احتشام الحق

مسل نمبر 61486 میں ملک ایاز احمد اعوان

ولد ملک انس احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملازمت بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/230 دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک ایاز احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 61487 میں چوہدری محمد عارف تہال

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔6 مرلہ مکان واقع دارالفضل غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/90 دینار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد عارف تہال گواہ شد نمبر 1 میاں نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 رانا مبارک احمد

مسل نمبر 61488 میں ہارون الرشید

ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع گوتھن برگ مالیتی اندازاً -/1.5 ملین کرونر۔ 2۔ بلڈنگ جو کمپنی کی ملکیت ہے مالیتی 3 ملین کرونر کا 1/3 حصہ۔ 3۔ ہم تین بھائیوں کی مشترکہ کمپنی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہارون الرشید گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 61489 میں فاطمہ ہارون

زوجہ ہارون الرشید ڈوگر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 115 گرام مالیتی اندازاً -/9000 کرونر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ ہارون گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 61490 میں امتہ الحفیظ

زوجہ مامون الرشید قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/9000 کرونر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 مامون الرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 61491 میں بشیر النساء

زوجہ چوہدری عبدالمجید ڈوگر زوجہ قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 215 گرام مالیتی اندازاً -/17000 سویڈش کرونر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/700 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیر النساء گواہ شد نمبر 1 مامون الرشید ولد چوہدری عبدالمجید ڈوگر گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

مسل نمبر 61492 میں صباح الدین بٹ

ولد ضیاء الدین بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 سوئس فرانک ماہوار بصورت تنخواہ + سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صباح الدین بٹ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد مجاہد احمد گواہ شد نمبر 2 ملک عارف محمود ولد ملک عنایت اللہ

مسل نمبر 61493 میں مظفر احمد کرامت

ولد چوہدری حمید احمد کرامت قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جمع بینک -/20000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد کرامت گواہ شد نمبر 1 قیصر زمان ملک ولد بشیر احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 61494 میں مدثر مجید قادر

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر مجید قادر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد کرامت گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید وڑائچ

مسل نمبر 61495 میں قمر الزمان بابر

ولد محمد رمضان رانجھا قوم جٹ رانجھا پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر الزمان بابر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد کرامت گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ولد رانا خورشید اختر

مسل نمبر 61496 میں عطاء اللہ

ولد اکبر ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت فرانک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 1 کمال ناصر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 61497 میں مشہود خان

ولد عبدالاکبر خان قوم پٹھان پیشہ میڈیکل سروس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3268 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود خان گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خان ولد عبدالاکبر خان گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ہاشمی ولد عبدالمجید ہاشمی

مسل نمبر 61498 میں فخر الدین باجوہ

ولد احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ Hospitility عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 سٹرلنگ پونڈ ہفتہ وار ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر الدین باجوہ گواہ شد نمبر 1 خرم جاوید باجوہ ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 انجم اقبال صدیقی ولد محمد اقبال صدیقی

مسل نمبر 61499 میں فاتح الحق

ولد بشیر الحق قوم ملک پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاتح الحق گواہ شد نمبر 1 فاروق آفتاب ولد رفیق آفتاب گواہ شد نمبر 2 یوسف آفتاب ولد رفیق آفتاب

مسل نمبر 61500 میں نسیم عصمت فاروق

زوجہ غلام محمد فاروق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 9 کنال واقع ہانڈو گجر لاہور۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/2400 سٹرلنگ پونڈ۔3۔ بینک بیلنس -/8000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/456 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت بینیفٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم عصمت فاروق گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 غلام حسین اختر ولد فضل دین

مسل نمبر 61501 میں Lutfa Ahmad

زوجہ Dr.Muzahiduddin Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.20 ایکڑ مالیتی -/TK3000000۔ 2۔ مکان برقبہ 1600 مربع فٹ مالیتی -/TK30000۔ 3۔ نیم پختہ مکان دو عدد مالیتی -/TK20000۔ 4۔ کچا مکان ایک عدد مالیتی............۔ 5۔ زرعی اراضی 0.17 ایکڑ مالیتی -/TK3000000۔ 6۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/TK15000۔ 7۔ حق مہر -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Lutfa Ahmad گواہ شد نمبر 1 Murtaza گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالحئی

مسل نمبر 61502 میں Shalina Begum

زوجہ محمد المحمود پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/TK20000۔ 2۔ حق مہر -/TK25000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Shalina Begum گواہ شد نمبر 1 بشیر الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد

مسل نمبر 61503 میں Muzahiduddin Ahmad

ولد Marhum Golam Moula Khadem پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK21000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muzahiduddin Ahmad گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 مرتضےٰ

مسل نمبر 61504 میں S.M.Moktar Ali

ولد Late Izahar Ali Sardar پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی برقبہ 1.64 ایکڑ واقع Gobindapur مالیتی -/TK220000۔ 2۔ زمین برقبہ 2.10 ایکڑ واقع Sakhadah مالیتی -/TK240000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد S.M.Moktar Ali گواہ شد نمبر 1 شہزادہ تیمور گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق

مسل نمبر 61505 میں Muhammad Anisul Islam

ولد Muhammad Abdul Aziz Mian پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2001ء ساکن بنگلا دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انیس الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن

مسل نمبر 61506 میں Mohammad Anowerul Islam

ولد Abdul Aziz Mian پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Anowerul Islam گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن

مسل نمبر 61507 میں مظفر احمد ظفر

ولد غلام محمد قوم جٹ پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے واقع دارالفضل شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم خان ولد چوہدری فیض عالم خان گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد فاضل ولد راجہ محمد یوسف

مسل نمبر 61508 میں قمر احمد محمود

ولد چوہدری عبدالحئی قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔

پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4334روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 28655

مسل نمبر 61509 میں اعزاز احمد

ولد چوہدری مختار احمد ملہی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ملہی وصیت نمبر 31422 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 61510 میں عائشہ صدیقہ

بیوہ چوہدری سعید احمد مرحوم قوم سدھو جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع شیخوپورہ ترکہ خاوند مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ زرعی زمین 45 مرلہ واقع 30 چک فیصل آباد ترکہ خاوند مالیتی اندازاً-/75000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/500روپے۔ 4۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/25000روپے۔ 5۔ بینک بیلنس -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25200روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد چوہدری سعید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد محمد ابراہیم مرحوم

مسل نمبر 61511 میں محمد ناظر ملہی

ولد چوہدری علی محمد ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً-/4000000روپے۔ 2۔ ساڑھے نو مرلہ پلاٹ گوجرانوالہ شہر مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناظر ملہی گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ملہی وصیت نمبر 31422 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 61512 میں سعیدہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد ناظر ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/50000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ملہی وصیت نمبر 31422 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 33073

مسل نمبر 61513 میں تنویر احمد

ولد غلام قادر قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اراضی 3 کنال واقع چک نمبر L - 3 / 5 اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود ولد رانا شکراللہ خان

مسل نمبر 61514 میں مبشر احمد تنویر

ولد مظفر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ چک نمبر L - 3 / 5 مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 5/3L مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد طارق گواہ شد نمبر 2 رانا ارشد محمود ولد رانا شکراللہ خاں

مسل نمبر 61515 میں احسان اللہ باجوہ

ولد عطاء اللہ باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 عطاءاللہ باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 61516 میں مریم بی بی

بیوہ محمد سعید مرحوم قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/400 روپے۔ 2۔ زیور چاندی 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 انجینئر طاہر احمد ولد محمد سعید مرحوم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843

مسل نمبر 61517 میں حماد احمد قریشی

ولد محمد الطاف قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قمر گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین ولد جان محمد مرحوم

مسل نمبر 61518 میں ثمامہ الطاف

بنت محمد الطاف قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 9 ماشے اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شامہ الطاف گواہ شد نمبر 1 عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف قمر گواہ شد نمبر 2 منیر احمد شاہین ولد جان محمد مرحوم

مسل نمبر 61519 میں غلام منتقیٰ بلوچ

ولد غلام محمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام منتقیٰ گواہ شد نمبر 1 سہیل شہزاد ولد رشید احمد ارشد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 61520 میں رانا شریف احمد

ولد محمد بخش قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 1100 فٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا شریف احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 61521 میں قدرت اللہ شمس

ولد محمد عبداللہ گجر قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ٹنڈوالہ یار مالیتی -/1000000 روپے۔2۔مکان بمعہ دوکان ٹنڈوالہ یار مالیتی -/500000 روپے۔3۔1/2/1 ایکڑ زمین متوقع از حصہ جائیداد واقع مبارک آباد بشیرآباد مالیتی -/100000 روپے۔4۔ بینک بیلنس -/250000 روپے۔5۔کاروباری سرمایا -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قدرت اللہ شمس گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد فرخ ولد مولانا غلام محمد فرخ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد مرحوم

مسل نمبر 61522 میں امانت علی

ولد محمد حسین قوم گورایہ پیشہ...... عمر 61 سال بیعت 1965ء ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 1250 فٹ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امانت علی گورایہ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد گورایہ ولد امانت علی گورایہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد گورایہ ولد امانت علی گورایہ

تقریب یوم آزادی

۞ مجلس نابینا ربوہ نے یوم آزادی کے موقع پر ایک اجلاس کا انعقاد کیا۔تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے تفصیل کے ساتھ اراکین مجلس کو بتایا کہ حصول آزادی میں جماعت احمدیہ نے کیا کردار ادا کیا اور اب آزادی کے بعد ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔اس کے بعد محترم حفیظ احمد جج صاحب نے اپنا ترانہ آزادی خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔بعد میں مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے اپنی قیمتی نصائح سے اراکین مجلس کو نوازا۔آخر میں دعا کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا بعد میں حاضرین کی تواضع کی گئی۔

(پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مجید احمد سولنگی صاحب بابت ترکہ محترم نذیر احمد سولنگی صاحب)

۞ مکرم مجید احمد صاحب سولنگی نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والدین محترم نذیر احمد سولنگی صاحب ولد مکرم محمد بخش صاحب سولنگی، محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب سولنگی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔مرحومین نے درج ذیل ترکہ چھوڑا ہے۔(1) مکان نمبر 3/17 دارالرحمت وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلے (2) مکان نمبر 4/60 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 22 مرلہ (3) بینک بیلنس نیشنل بینک آف پاکستان ربوہ (2002ء تک) چوبیس لاکھ روپے۔یہ ترکہ تمام ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم ڈاکٹر مبشر احمد سولنگی صاحب (بیٹا)
2۔مکرم منصور احمد سولنگی صاحب (بیٹا)
3۔مکرم مجید احمد سولنگی صاحب (بیٹا)
4۔مکرم مبارک احمد سولنگی صاحب (بیٹا)
5۔محترمہ محمودہ اقبال صاحبہ (بیٹی)
6۔محترمہ رفعت مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
7۔محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
8۔محترمہ منصورہ اقبال صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء)

ایسٹ انڈیا کا پہلا جہاز سُورت پہنچا

برصغیر کی تاریخ ایسٹ انڈیا کمپنی کے تذکرے کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔یہ وہ تجارتی کمپنی تھی جس نے آہستہ آہستہ ہندوستان کے مختلف علاقوں پر ناجائز تسلط قائم کر کے ہندوستان کو ایک برطانوی نوآبادی بنانے کی راہ ہموار کی۔

اس کمپنی کا قیام 22 ستمبر 1599ء کو عمل میں آیا تھا۔جب انگلستان کے 24 سرکردہ تاجروں نے لندن کے فاؤنڈرز ہال میں ایک ایسی کمپنی کے قیام کی تجویز پیش کی تھی۔جس کے ذریعہ ہندوستان سے تجارت کی جاسکے۔اس کمپنی کا ابتدائی سرمایہ 30,133 پونڈ تھا۔اسی برس 31 دسمبر کو ملکہ برطانیہ نے اس کمپنی کو سرکاری اجازت بھی عطا کردی تو گویا اس کمپنی کے قیام کو باقاعدہ سرکاری سرپرستی بھی عطا ہوگئی۔

چند ماہ بعد ایسٹ انڈیا کمپنی نے 500 ٹن وزنی ایک تجارتی جہاز ہیکٹر ہندوستان کے لئے روانہ کیا۔جس کے کپتان کا نام کیپٹن لنکاسٹر تھا۔یہ جہاز 24/ اگست 1600ء کو ہندوستان کی بندرگاہ سورت پر لنگر انداز ہوا۔یہ ہندوستان میں انگریزوں کا پہلا قدم تھا۔

1608ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے مغل بادشاہ جہانگیر سے سورت میں تجارتی کوٹھی قائم کرنے کی اجازت طلب کی اور یوں برصغیر میں انگریزوں کے قدم جمنے کا آغاز ہوا۔

1615ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی کوششوں سے سرطامس رو، دربار جہانگیری میں بادشاہ انگلستان کے سفیر کی حیثیت سے حاضر ہوا اور چند ہی برس میں بڑی دانشمندی سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے مزید تجارتی مراعات حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔

اورنگ زیب کی وفات کے بعد جب مغلوں کا شیرازہ بکھرا تو گویا انگریزوں کو اپنی سلطنت وسیع کرنے کے لئے سازگار وقت اور ماحول میسر آگیا اور رفتہ رفتہ بنگال، میسور، اودھ، تنجور، سورت، کرناٹک، پنجاب اور سندھ انگریزوں کے تسلط میں آگیا۔

1857ء میں ہندوستان کے باشندوں نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے اس تسلط سے آزادی حاصل کرنے کے لئے ایک بھرپور جنگ لڑی۔اس جنگ میں انگریز فتح یاب ہوئے لیکن اس کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ ہندوستان براہ راست تاج برطانیہ کے تسلط میں چلا گیا اور 1858ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کا خاتمہ ہوگیا۔

یوں اس سفر کی ایک منزل اختتام کو پہنچی جس کا آغاز 24 اگست 1600ء کو ہوا تھا۔جب ایسٹ انڈیا کمپنی کا پہلا تجارتی جہاز ہندوستان کی سرزمین پر لنگر انداز ہوا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

شادی پرون ڈش کی اجازت قومی اسمبلی اور سینٹ نے شادی پر ایک کھانے کی اجازت دینے کا بل منظور کرلیا ہے۔ روٹی، چاول ایک سالن اور سویٹ ڈش پیش کی جاسکے گی۔ حکومتی اور اپوزیشن ارکان کی جانب سے بھرپور حمایت کی گئی۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان کینسر میں مبتلا ہوگئے

نظر بند جوہری سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو کینسر کا مرض لاحق ہوگیا ہے۔ معمول کے طبی معائنہ کے دوران پراسٹیٹ کینسر کا انکشاف ہوا۔ طبی ماہرین کے مطابق غدودوں کا کینسر خطرناک مرض ہے بروقت علاج نہ کرایا گیا تو غدود، جگر، پھیپھڑوں اور آنتوں کو بھی لپیٹ میں لے سکتے ہیں۔ مکمل کیموتھراپی کرائی جائے۔ سرکاری ترجمان کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر عبدالقدیر کے اہلخانہ اور ذاتی معالجین سے مشاورت جاری ہے اور عوام کو ان کی صحت کے بارے میں باخبر رکھا جائے گا۔

روسی طیارہ تباہ روس کا ایک مسافر طیارہ جس میں عملہ کے ارکان اور مسافروں سمیت 171۔ افراد سوار تھے یوکرائن کے مشرقی علاقہ میں موسم کی خرابی کے باعث آگ لگنے سے گر کر تباہ ہوگیا۔ جس سے تمام مسافر ہلاک ہوگئے۔

مجلس عمل اپنے رویے پر معافی مانگے وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ تحفظ حقوق نسواں بل کی کاپیاں پھاڑنے اور قرآن وسنت کی توہین کرنے پر مجلس عمل پوری قوم سے معافی مانگے اور اس کی تلافی کیلئے ضروری اقدامات کرے۔ بل پیش کئے جانے کے موقع پر مجلس عمل کا رویہ انتہائی نامناسب تھا اس سے ہر پاکستانی اور مسلمان کو دکھ پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس عمل نے جس بل کی کاپیاں پھاڑی ہیں ان میں 12 دفعہ قرآن، 9 دفعہ سنت، 7 دفعہ دین اور 27 دفعہ حدود کا ذکر ہے ایسی کاپیوں کو پھاڑنا انتہائی افسوسناک ہے وزیر اعظم نے کہا کہ ہم سب مسلمان ہیں اور کسی نے اسلام کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا۔ ہم بھی اتنے ہی مسلمان ہیں جتنے کہ وہ ہیں۔ خدارا اپنے دین کو اتنا مجروح نہ کیا جائے۔ پاکستان میں کوئی بھی حکومت قرآن وسنت کے خلاف اقدام کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ حدود اللہ کوئی انسان تبدیل نہیں کرسکتا۔ اس بل میں صرف فقہی حوالے سے چند تبدیلیاں کی گئی ہیں جن کی اسلام اجازت دیتا ہے۔ مجلس عمل قوم کو جواب دے معافی مانگے اور استغفار کرے۔

عراق میں بم دھماکے عراقی دارالحکومت بغداد میں عراقی جنگجوؤں نے 4۔ امریکی فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بغداد سے 9 نعشیں برآمد ہوئیں اور 4 مغوی بازیاب کرالئے گئے۔

بی اے/بی ایس سی کے نتائج کا اعلان

پنجاب یونیورسٹی نے بی اے/بی ایس سی کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ 33.43 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔ امتحان میں ایک لاکھ 58 ہزار امیدواروں نے شرکت کی اور 50 ہزار سے زائد فیل ہوگئے۔ شہزاد الحق نے آرٹس گروپ میں 680 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ صبا عروج نے 642 نمبر لے کر دوسری اور مہوش نے 633 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔ بی ایس سی گروپ میں گوجرنوالہ کی عائشہ زاہد نے 668 نمبروں کے ساتھ پہلی پوزیشن، سعیدہ نے دوسری اور صالحہ قیوم نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پنجاب یونیورسٹی نے پہلے نمبر پر آنے والے پوزیشن ہولڈر کو ایک لاکھ، دوسرے کو 80 ہزار اور تیسرے کو 60 ہزار روپے انعام دیا۔

پاکستان ہاکی فیڈریشن کا صدر سیکرٹری پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق سابق وزیر اعظم، میر ظفر اللہ خان جمالی کو پاکستان ہاکی فیڈریشن کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔

اردن کے شاہ عبداللہ کی اسلام آباد آمد

اردن کے سربراہ مملکت شاہ عبداللہ ثانی پاکستان کے مختصر دورے پر اسلام آباد پہنچے تو چکلالہ ائیر بیس پر صدر جنرل پرویز مشرف نے ان کا استقبال کیا اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ صدر جنرل پرویز مشرف اور شاہ عبداللہ نے لبنانی علاقے سے اسرائیلی فوج کی واپسی، لبنان کی خودمختاری اور سلامتی کی بحالی نیز مسئلہ فلسطین کے باوقار حل پر زور دیا۔ شاہ عبداللہ ایک دن کے دورہ کے بعد وطن واپس چلے گئے۔

فلسطین پر فضائی حملہ لبنان سے جنگ کے بعد غزہ کے علاقے میں اسرائیلی طیاروں اور ٹینکوں کے حملوں میں شدت آگئی ہے جس میں تین فلسطینی شہید اور 5 زخمی ہوگئے۔ اسرائیلی طیاروں نے فلسطین کے اسلامی جہاد کے کیمپ پر فضائی حملہ کیا جس کے نتیجہ میں وہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔

ملازموں سے غیر انسانی سلوک انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے اپنی تازہ ترین تحقیقاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ دنیا بھر میں گھریلو ملازمین کے ساتھ غیر انسانی سلوک ہو رہا ہے۔ مزدوری کم دی جاتی ہے اور صحت کا خیال بھی نہیں رکھا جاتا۔ گھریلو ملازمین کیلئے کسی قسم کا کوئی تحفظ اور ضمانت بھی نہیں اور ان سے جبری مشقت لی جاتی ہے۔ ہر عمر اور جنس کے لوگوں کا گھریلو ملازمت کرنے پر استحصال کیا جاتا ہے۔

☆......☆......☆

سکون کا موجب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”جیسے انجن سے زائد سٹیم نکلنے کا راستہ ہوتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ نے انسان میں اضطراب پیدا کیا اور ساتھ ہی عورت کیلئے مرد اور مرد کیلئے عورت کو سیفٹی والو بنایا اور اس طرح وہ محبت جو خدا تعالیٰ کیلئے پیدا کرنی تھی۔ اس کے زوائد کو استعمال کرنے کا موقع دے دیا گیا۔ اگر اس کیلئے کوئی سیفٹی والو نہ ہوتا تو یہ محبت بہتوں کو جنون میں مبتلا کر دیتی۔ دنیا میں کوئی عقل مند کسی چیز کو ضائع ہونے نہیں دیتا۔ پھر کس طرح ممکن تھا کہ خدا تعالیٰ کسی چیز کو ضائع ہونے دے۔ پس اس نے اس کا علاج یہ کیا کہ انسانیت کو دو حصوں میں تقسیم کر کے اسے دو شکلوں میں ظاہر کیا۔ جس سے اس جوش کا زائد اور بے ضرورت حصہ دوسری طرف نکل جاتا ہے اور اس طرح انسان خواہ مرد ہو یا عورت سکون محسوس کرتا ہے۔ اسی کی طرف رسول کریم ﷺ نے اس حدیث میں اشارہ فرمایا ہے کہ حبب الی من الدنیا النساء ...... یہ حدیث بتاتی ہے کہ مرد و عورت کے جنسی تعلقات بھی تسکین اور ٹھنڈک کا موجب ہوتے ہیں اور خوشبو سے بھی قلب کو سکون ہوتا ہے اور نماز میں اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری اور عاجزانہ دعائیں جو لذت پیدا کرتی ہیں۔ وہ بھی انسان کیلئے سکون کا موجب ہوتی ہیں۔“

(فضائل القرآن انوار العلوم جلد 11 صفحہ: 596)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

درخواست دعا

❁ مکرم شبیر احمد صاحب ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب کے بھانجے عزیزم فراز احمد اور اس کے ایک ساتھی کو 21۔ اگست 2006ء کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں شدید زخم آئے ہیں سر کی چوٹیں انتہائی تشویشناک ہیں دونوں لڑکے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں فراز احمد تا حال بے ہوشی میں ہے ڈاکٹرز سخت تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ دونوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24/اگست

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:36
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:45

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

5 مرلہ مکان برائے فروخت
واقع دار الفتوح (گلاب) 3 کمرے برآمدہ، ٹیلی فون بجلی گیس، گیزر اور اے سی کی سہولت بھی موجود ہے۔
فون رابطہ: 047-6211038

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0300-7709883 پروائٹر: میاں منور احمد قمر

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD